سوال

(5) قبرستان میں سلام کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا قبرستان میں جاکر" السَّلَامُ عَلَيكُمْ دَارَقَوْمٍ مُؤْمِنِينَ "کہنا اس بات کے منافی نہیں کہ مردے سن نہیں سکتے؟ (فتاویٰ الامارات۔84)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس طرح کے سلام سے یہ مراد نہیں کہ مردے سنتے ہیں۔ بلکہ یہ تو عربی زبان کا اسلوب ہے۔ جیسا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تشہد میں "السلام علیک أیہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ "کہا کرتے تھے۔ کہا کرتے تھے۔ لیکن اس سے قطعاً یہ مراد نہیں کہ وہ جب بھی نماز کے دوران سلام بھیجتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا سلام سنتے ہیں، جبکہ وہ لوگ مختلف مقامات میں نماز پڑھتے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عقیدہ کے مسائل صفحہ:80

محدث فتویٰ